www.KitaboSunnat.com



# جائزے

(۱)

مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات نے کراچی میں نشتر پارک میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"حکومت مقاماتِ مقدسہ کی زیارت پر سے پابندیاں ختم کرنے پر غور کر رہی ہے"

(نوائے وقت ۱۶ مئی ۷۲ء)

ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ جناب کوثر نیازی "مزاجِ خانقاہی" میں واقعۃً پختہ ہو گئے ہیں۔ تاہم یہ یقینی بات معلوم ہوتی ہے کہ موصوف اپنے سیاسی مستقبل کے لیے سبھی کچھ کر سکتے ہیں، جب تک روٹی کپڑے کے نعرہ سے کام چلا تو اس سے کام لیا۔ چونکہ بوجوہ اب اس نعرہ کی دل کشی کم ہو رہی ہے۔ اس لیے "مزارات" کے نام پر عوام کے اعتماد کی بحالی کی کوشش فرما رہے ہیں۔ بہر حال اس سلسلہ میں ہم "گنبد خضراء" کے مکین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک ارشاد ان کے گوش گزار کیے دیتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ موصوف اس "کاروبار" کو چھوڑ کر اپنے خصوصی مصالح کے لیے کسی اور دھندے کی طرف توجہ مبذول فرمائیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

لا تشد الرحال الا الی ثلثة مساجد، المسجد الحرام و مسجد الرسول و مسجد الاقصیٰ (بخاری ص ۶۲۱، ۲۲۷)

یعنی تین مساجد کے سوا اور کسی مقام کی طرف سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس۔

حضرت شاہ ولی اللہ اس مضمون کی ایک حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ:

"مترجم میگوید تحقیق دراین جا آں ست کہ در جاہلیت سفر میکردند بمواضع متبرکہ بزعم خویش پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سد باب تحریف فرمود و سفر را برائے مواضع متبرکہ غیر مساجد بقصد